AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Jazakullahu Kairan

Arshad basheer Madani

founder of
www.askislampedia.com
00919290621633
Whatsapp

Arshad Basheer Madani Notes

- **Muhammad sallallahualaihi wasallam ki zindagi ke bare mai padhne ka shouq kaise paida karen?**

Arshad Basheer Madani Notes

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

Arshad Basheer Madani Notes

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کی زندگی کے سنہری واقعات

1۔ پیدائش سے نبوت تک

2۔ نبوت سے ہجرت تک

3۔ ہجرت سے وفات تک

Arshad Basheer Madani Notes

1

پیدائش سے

نبوت تک

Ameer Madani Notes

www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp

پیدائش سے نبوت تک

اس باب میں حیات طیبہ کے 3 پہلو آپ کے سامنے رکھے جائیں گے:

1۔ نبی ﷺ کی 30 ایسی خصوصیتیں جو صرف آپ ﷺ کو ملیں کسی اور کو نہیں ملیں۔

2۔ جس وقت آپ ﷺ کو نبی بنایا گیا اس وقت دنیا کے حالات کیا تھے؟

3۔ پیدائش سے لے کر نبوت کی زندگی تک 13 ایسے نقاط جن کے ذریعہ سے سیرت کے مطالعہ کا شوق پیدا ہو سکے۔

Arshad Basheer Madani Notes

نبی ﷺ کی 30 خصوصیات

خصوصیت 1 : نبی ﷺ کی سب سے پہلی خصوصیت یہ ہے آپ کے بارے میں گزشتہ ہر نبی نے پیشن گوئی دی۔(سورۃ آل عمران: 18)

خصوصیت 2: رسول اللہ ﷺ کسی خاص زمانے کے لئے یا خاص لوگوں کے لئے نہیں تھے، ساری انسانیت کے لئے اور رہتی دنیا تک کے لئے نبی بنا کر بھیجے گئے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا. (سورۃ سبا: 28)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ. (سورۃ الانبیاء: 107)

ہم نے صرف انسانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ سارے عالموں کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے۔

www.askislampedia.com 00919290621633 Whatsapp

Arshed Basheer Madani Notes

لمحہ فکر

نصاری عیسی علیہ السلام کو ایسا پیش کرتے ہیں کہ اس کی وجہ سے مسلمان بھی عیسائیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ کیوں کہ:

1۔ ان کو دین کا صحیح علم نہیں ہے۔

2۔ یہ لوگ جمعہ کے خطبات سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔

3۔ کتابوں کا مطالعہ نہیں کرتے۔

4۔ بس ان کو اتنا معلوم ہے کہ قرآن میں عیسی علیہ السلام کے بارے کچھ ہے۔

آج کل کے لوگ کچھ اس طرح کی چیزیں انٹرنیٹ پر پڑھ کر متاثر ہو رہے ہیں کہ "اس دور کے لئے عیسی علیہ السلام ہی بہتر ہیں" اور پھر نعرہ لگاتے ہیں: weLove Jesus, Love Jesus

Arshad Basheer Madani Notes

ہماری ذمہ داری

ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کو سمجھائیں کہ ہمارے نبی ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں۔

Love کے مقابلے میں رحمت بہت بڑی چیز ہے۔

ہم کو حق نہیں کہ کسی نبی کے مقام کو کم بتائیں۔

اللہ نے جب ایک نبی کی فضیلت بیان کی ہے تو اس کو اچھے طریقہ سے بیان کرنا چاہئے تاکہ لوگ غلط فہمی کے شکار نہ ہوں۔

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 3 :رسول اللہ ﷺ کے آنے کے بعد اس سے پہلے جتنی کتابیں تھیں جتنی شریعتیں تھیں سب منسوخ ہو گئیں۔

اب صرف محمد صلی اللہ علیہ سلم کی لائی ہوئی شریعت ہی چلے گی۔

قرآن مجید اور مقبول احادیث کی شکل میں۔

جس طریقہ سے نبی نے سمجھا اور صحابہ کو سمجھایا، اور صحابہ نے جو سیکھا اور سکھایا، وہی اسلام قیامت تک چلنے والا ہے، اب اس کے علاوہ کوئی شریعت آنے والی نہیں ہے۔(سورۃ البقرۃ: 106)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 4 : قیامت کے دن سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہوں گے۔(صحیح بخاری: 5705)

یعنی قیامت کے دن سب سے زیادہ پیروی کئے جانے والے نبی، سب سے زیادہ پیروکار اسی نبی ﷺ کے ہوں گے۔

اللہ ہم سب کو اسی نبی کی پیروی میں مرتے دم تک قائم رکھے۔

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 5: اللہ کے رسول خاتم النبیین ہیں۔(سورۃ الاحزاب: 40)
یعنی اب کوئی نیا نبی اور رسول آنے والا نہیں ہے۔

خصوصیت 6: رسول اللہ ﷺ پر نازل کردہ قرآن اور صحیح احادیث قیامت تک محفوظ رہیں گے۔"إِنَّا نَحنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ" (سورۃ الحجر:9)
سورۂ قیامہ میں اللہ نے بتایا کہ قرآن بھی نازل کیا اور اس کی شرح بھی نازل کی اور دونوں کے حفاظت کی ذمہ داری بھی لی ہے۔
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾
(سورۃ القیامہ: 19،18،17)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 7 : رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کے نتیجہ میں امت آج بڑے بڑے عذابوں سے بچی ہوئی ہے۔
عاد پر عذاب آیا، ثمود پر عذاب آیا، قوم لوط پر عذاب آیا، جبکہ وہ گناہ آج بھی موجود ہیں، غرور موجود ہے تکبر موجود ہے، گناہ بھی موجود ہیں اس کے باوجود بھی عذاب نہیں آرہے ہیں، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہماری خصوصیت ہے بلکہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کی خصوصیت ہے۔ نبی ﷺ نے دعا کی تھی، کہ اے اللہ میری امت کو بڑے عذابوں سے بچالے۔ دعا کی وجہ سے ہم بچے ہوئے ہیں۔
(اس لئے آپ پر درود پڑھنا لازم ہے آپ کی عزت کرنا لازم ہے۔) أنَّهُ راقبَ رسولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم اللَّيلةَ كلَّها حتَّى كانَ معَ الفجرِ فلمَّا سلَّمَ رسولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم من صلاتِهِ جاءَهُ خبَّابٌ فقالَ يا رسولَ اللَّهِ بأبي أنتَ وأمِّي لقد صلَّيتَ اللَّيلةَ صلاةً ما رأيتُكَ صلَّيتَ نحوَها. فقالَ رسولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أجل إنَّها صلاةُ رغبٍ ورَهبٍ سألتُ ربِّي عزَّ وجلَّ فيها ثلاثَ خصالٍ فأعطاني اثنتينِ ومنعني واحدةً سألتُ ربِّي عزَّ وجلَّ أن لاَ يُهلِكنا بما أهلَكَ بِهِ الأممَ قبلنا فأعطانيها وسألتُ ربِّي عزَّ وجلَّ أن لاَ يظْهرَ علينا عدوًّا من غيرنا فأعطانيها وسألتُ ربِّي أن لاَ يلبسنا شيعًا فمنعنيها.
الراوي : خباب بن الأرت | المحدث : الألباني | المصدر : صحيح النسائي
الصفحة أو الرقم: 1637 | خلاصة حكم المحدث : صحيح

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 8 : اللہ نے نبی کی زندگی کی قسم کھائی ہے۔(سورۃالحجر: 72)
اللہ جس کی چاہے قسم کھا سکتا ہے جیسے زیتون، انجیر، چاشت، رات وغیرہ لیکن ہمارے لئے فرض ہے کہ صرف اللہ کی قسم کھائیں نہ مہ مخلوق کی۔

خصوصیت 9: قبر میں جو سوالات ہوں گے اس میں نبی کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔(صحیح بخاری:1374)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 10 : قرآن میں اللہ نے نبی کہہ کر پکارا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ. (سورۃ الانفال: 64)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ. (سورۃ المائدہ:67)

جس کو اللہ نبی مان لے اور ہم نہ مانیں تو گمراہ ہو جائیں گے۔

خصوصیت 11: نبی کا دفاع کوئی کرے یا نہ کرے لیکن اللہ نے کرنے کا وعدہ کیا،
اگر ہم دفاع کریں گے تو ہمارا بھلا ہے اگر نہیں کریں گے تو اللہ تو کرنے والا ہے۔

اللہ خود کہتا ہے:

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ. (سورۃ الحجر: 95)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 12: اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کا سینہ پاک کیا۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ (سورۃ الشرح: 1-4)

ترجمہ: کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا (1) اور تجھ پر سے تیرا بوجھ ہم نے اتار دیا (2) جس نے تیری پیٹھ توڑ دی تھی (3) اور ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا (4)

جب بھی موذن اللہ کی گواہی دے گا وہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے گا۔

خصوصیت 13: نبی ﷺ کی اگلی پچھلی ساری چوک معاف کر دی گئیں۔ (سورۃ الفتح: 2)

خصوصیت 14: نبی ﷺ پر ایسی سورتیں نازل کی گئی جو کسی نبی پر نازل نہیں کی گئیں تھیں۔ جیسے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ ق سے سورۃ الناس تک "وفضلت بالمفصل" مجھے مفصل دے کر فضیلت دی گئی۔ (سلسلہ صحیحہ: 1480)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 15: نبی ﷺ تمام انبیاء میں افضل ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ. (سورۃ البقرہ: 253)

وہ رسول جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت دے رکھی ہے۔

أَنَا سَيِّد ولد آدم يَوْم الْقِيَامَة ، وَأَوّل مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْر. (صحیح مسلم: 2278)

میں قیامت کے دن بنی آدم کا سردار رہوں گا، اور یہ نبی فخر کے طور پر نہیں بیان کر رہے ہیں۔

خصوصیت 16: اللہ نے اپنی اطاعت کے ساتھ نبی ﷺ کی اطاعت بھی فرض قرار دی، وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ. (سورۃ المائدۃ: 92)

اگر کوئی حدیث کو نظر انداز کرتا ہے تو اپنے ایمان کا جائزہ لینا ہوگا۔

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 17: وسیلہ، فضیلہ، مقام محمود نبی ﷺ کو حاصل ہو گا۔

نبی ﷺ نے کہا میری شفاعت ہر اس آدمی کو ملنے والی ہے جو شرک نہ کرتا ہو۔ (صحیح مسلم: 199)

خصوصیت 18: جب قیامت کا صور پھونکا جائے گا، قبروں میں سے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ اٹھائے جائیں گے۔ (صحیح مسلم: 2278)

خصوصیت 19 : سب سے پہلے جنت میں جانے والے نبی ﷺ ہوں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں قیامت کے دن جنت کے دروازے پر آؤں گا اور دروازہ کھلواؤں گا چوکیدار پوچھے گا: تم کون ہو؟ میں کہوں گا: محمد! وہ کہے گا: آپ ہی کے واسطے مجھے حکم ہوا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولنا۔“ (صحیح مسلم: 197)

خصوصیت 20: سب سے پہلے پل صراط سے گزرنے والے نبی ﷺ ہوں گے۔

(صحیح بخاری: 7437، صحیح مسلم: 182)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 21: ہر نبی کو ایک دعا کے قبول ہونے کے موقعہ دیا گیا تھا میں نے قیامت کے لئے اٹھا رکھی ہے۔ (صحیح مسلم: 199)

خصوصیت 22: امتیوں میں سب سے اعلی امت، امت محمدیہ ہوگی۔ (سورۃ آل عمران: 110)

خصوصیت 23: نبی ﷺ کا تھوک، نبی ﷺ کے بال، نبی ﷺ کا پسینہ برکت والا بنایا گیا۔ (صحیح مسلم: 1305، صحیح بخاری: 6281)

خصوصیت 24: یوم الجمعہ کی خصوصیت صرف امت احمدیہ کی ہے۔ (صحیح مسلم: 856)

خصوصیت 25: وضوء کے اعضاء چمکتے ہوں گے۔ (صحیح بخاری: 136، صحیح مسلم: 246)

خصوصیت 26: امت وسط کہا گیا۔ (سورۃ البقرۃ: 143)

Arshad Basheer Madani Notes

خصوصیت 27: جنت میں سب سے زیادہ امت محمدیہ ہو گی۔(سلسلہ صحیحہ: 849)

خصوصیت 28: انبیاء کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی۔ (سنن ابو داود: 1531)

خصوصیت 29: شیطان نبی ﷺ کا روپ اختیار نہیں کر سکتا۔(صحیح بخاری: 6994، و صحیح مسلم: 2266)

خصوصیت 30: آپ ﷺ کا ذکر آنے پر درود پڑھنا واجب ہے۔(سنن ترمذی: 3545)

Arshad Basheer Madani Notes

عرب اور دنیا کے حالات

(یمن، کسری، روم اور پوری دنیا)

www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp
Arshad Basheer Madani Notes

یمن میں تاریخی اعتبار سے ملکہ سبا تھی، سورۂ نمل اور سبا کے مطابق وہ سورج کی پوجا کرتی تھی ، یمن میں ناشکری تھی، میٹھے میٹھے پھل تھے لیکن عذاب سے کڑوے ہوگئے، سوۂ بروج کے مطابق ایسے جابر بادشاہ تھے جو لوگوں کو گڑھوں میں زندہ جلایا کرتے تھے۔

ایک طرف یمن میں ایک ایسا بادشاہ بھی تھا جس نے کعبہ کو ڈھانے کا پلان بنایا۔
اس ملک میں کوئی ایسا نہیں تھا جو انسانیت کو راستہ بتا سکے۔

Arshad Basheer Madani Notes

دوسری طرف کسری کے لوگ ہیں۔یہ لوگ آگ اور تاروں کی پوجا کیا کرتے تھے۔

Arshad Basheer Madani Notes

تیسری طرف روم کے لوگ ہیں یہاں پر تین کو ایک خدا کہنے
والے یعنی تثلیث کے قائل تھے اور بت پرستی بھی تھی۔

چوتھی طرف چین میں بدھ ازم تھا ان کو شک تھا کہ خدا ہے یا
نہیں؟ جس قوم کو خدا کے بارے میں شک ہو وہ دوسروں کو
خدا کا راستہ کیا بتا سکتی ہے؟

اور ایک طرف ہندوستان کی ایک بڑی قوم پائی جاتی تھی، جو کبھی
درختوں کی پوجا کرنے والی، کبھی سانپوں کی پوجا کرنے والی، کبھی
گائے کی پوجا کرنے والی، ساتھ ہی طبقاتی کشمکش میں الجھی ہوئی تھی۔

Arshad Basheer Madani Notes

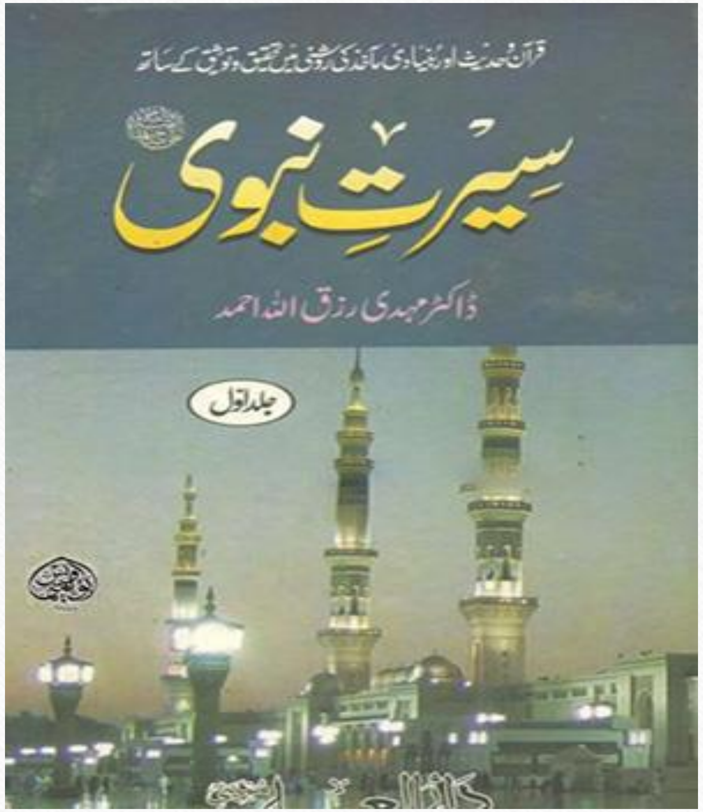

ان حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر رزق اللہ مھدی اپنی کتاب السیرة النبویة الصحیحة میں کہتے ہیں :

چھٹی اور ساتویں صدی میں انسانیت، جاہلیت کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی، بت پرستی عام تھی، خرافات پھیلے ہوئے تھے، قبائلی عصبیت عام تھی ،اجتماعی خرابیوں کی بھرمار تھی، ساری فطری چیزیں بدل چکی تھیں اللہ کے رسول نے اسی کی منظر کشی کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وَإِنَّ اللهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ. (صحیح مسلم : 2865)

اللہ نے دیکھا عربوں کو اور عجمیوں کو، اللہ کو ناراضگی ہوئی، کیوں کہ ایک بھی ایسا آدمی نہیں تھا جو انسانوں کی رہنمائی کر سکے، صحیح راستہ بتا سکے، تو اللہ نے فیصلہ کیا کہ اب آخری نبی پیدا کیا جائے۔

Arshad Basheer Madani Notes

دنیا کے ان پیچیدہ حالات میں اللہ تعالی نے محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا، جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے:

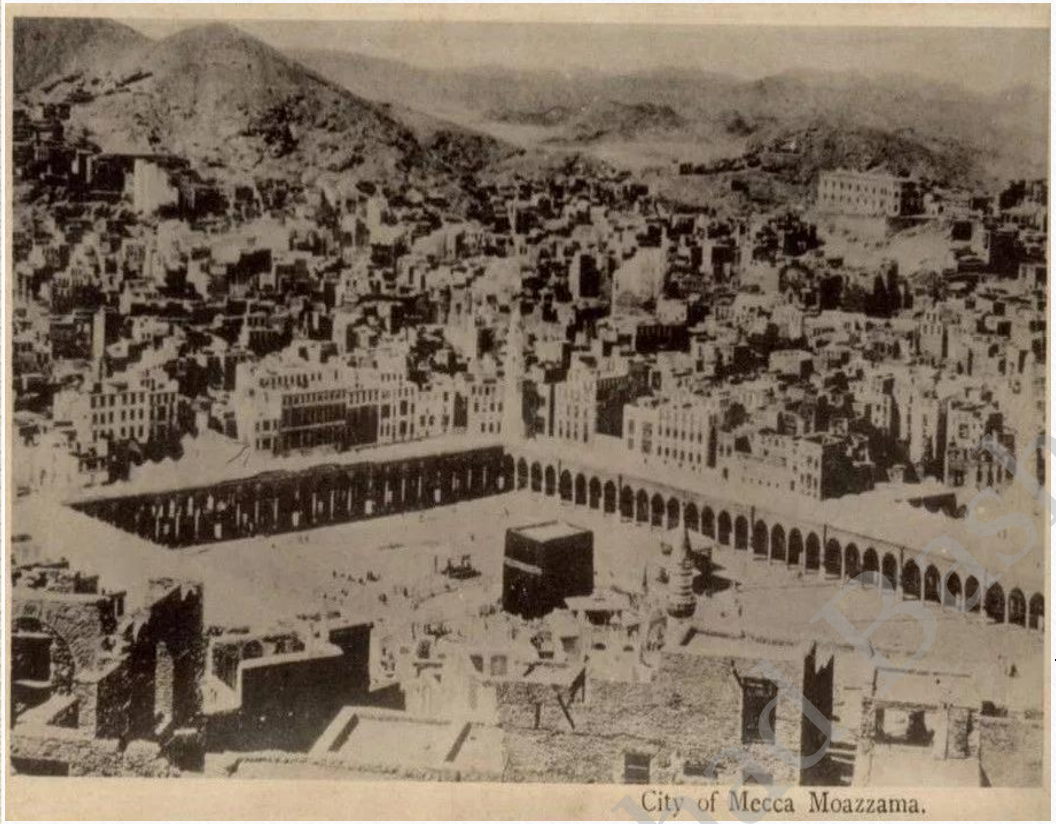

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ. (سورۃ الجمعہ: 2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

Arshad Basheer Madani Notes

دنیا کی سب سے زیادہ متاثر کرنے والی شخصیت کا تعارف

پیدائش سے نبوت تک

Arshad Madani Notes

1۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش

نبی ﷺ کی ولادت 571 عیسوی کو ہوئی، پیر کا دن تھا، ربیع الاول کا مہینہ تھا۔ محمود باشا فلکی کی تحقیق کے مطابق 9 ربیع الاول ہے۔

عید الفطر اور عید الاضحی کی طرح عید المیلاد کہنا صحیح نہیں کیونکہ جس دن نبی ﷺ پیدا ہوئے اس دن کو بھی اگر عید کہا جائے تو روزہ حرام ہو گا، حالانکہ نبی ﷺ پیر کے دن کا روزہ رکھتے تھے۔

Arshad Basheer Madani Notes

2۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعت

جب آپ ﷺ پیدا ہوئے تو آپ کو دودھ پلایا:

1۔ آپ کی والدہ آمنہ نے

2۔ پھر ثویبہ نے

3۔ پھر حلیمہ سعدیہ نے

مورخین کہتے ہیں کہ آخر الذکر دونوں نے اسلام قبول کیا تھا۔

جب آپ ﷺ کی والدہ کا انتقال ہوا تو ام ایمن نے آپ کی پرورش کی۔

نبی ﷺ رضائی ماں کی بھی قدر کرتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حنین میں فتح حاصل کی، لوگوں نے مال غنیمت کو حاصل کیا، تو ایک شاعر نے کہا اے اللہ کے رسول جس حلیمہ نے آپ کو دودھ پلایا تھا وہ اسی گاؤں کی رہنے والی تھیں، اتنا کہنا تھا نبی ﷺ نے اپنے مال غنیمت کو لوٹا دیا، مہاجرین نے کہا ہم بھی واپس کر دیں گے، انصار نے بھی واپس لوٹا دیا، آپ کا معاملہ دیکھ کر سب نے آپ کی رضائی ماں کا خیال کیا۔

Arshad Baseer Madani Notes

3۔ تسمیہ اور یتیمی :

* محمد ﷺ اور أحمد ﷺ مشہور نام ہیں

۔اللہ نے آپ ﷺ کو یتیم بنایا ۔

جسکی کئی مصلحتیں ہو سکتی ہیں کچھ جو سمجھ میں آئیں ان میں سے یہ ہے کہ دنیا والے یہ نہ کہیں باپ نے سکھایا تعلیم دی شاید وہی باتیں آج بتا رہے ہیں ،اور یتیمی کا دور اس لئے دکھایا تاکہ مسکینون کو غریبوں کو ہمت رہے جب نبی ﷺ وسائل نہ ہونے کے باوجود اتنا کر سکتے ہیں تو ہم کو بھی ہمت آتی ہے،یتیم بننا کوئی نحوست کی چیز نہیں ہے دنیا بھر کے مشکلات میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لئے ہمت کا ذریعہ ہے ۔

(تفصیلات کے لئے سورہ ضحی کا مطالعہ کریں)

Arshad Basheer Madani Notes

6۔ چاچا کی پرورش میں

چاچا تجارت کے لئے اپنے ساتھ لے جاتے تھے، ایک مرتبہ ایک راہب نے کہا یہ آئندہ چل کر نبی بنیں گے ،ان کی حفاظت کرنا۔(درخت اور پتھر کے سلام سے پہچانے) (سنن ترمذی: 3620) شیخ البانی نے صحیح کہا(درخت اور پتھر کے سلام سے پہچانے)

7۔ دیگر کام

- نبی ﷺ بکریاں اجرت پر چراتے تھے۔ (صحیح بخاری: 2143)
- 8۔ قوموں کے مسائل کو حل کرنے میں شریک ہوتے تھے۔
- جیسے حلف الفضول میں شرکت کی تھی۔ (صحیح ابن حبان: جلد 10 صفحہ 260)
- 9۔ تجارت کے لین دین میں ٹال مٹول نہیں کیا کرتے تھے۔ (سنن ابوداود: 4836)
- 10۔ حضرت خدیجہ نے ان کی سچائی کو دیکھ کر نکاح کا پیغام دیا۔ اللہ نے نبی کو باحیا بنایا، بچپن میں ایک مرتبہ ستر کھل گیا تو بے ہوش ہوگئے۔ (مسند احمد جلد 1 صفحہ 312)

Arshad Basheer Madani Notes

11۔ بحیثیت جج

جب حجر اسود کے رکھنے میں اختلاف ہوا تو اپ نے اس کو حل کر دیا۔ (بیہقی جلد 2 صفحہ 56،57)

12۔ نبوت کی پیشن گوئی

نبوت کی پیشن گوئیاں "جن" بھی دے رہے تھے۔ (سیرت ابن ہشام: جلد 1 صفحہ 268)

Arshad Basheer Madani Notes

13۔ یہ 40 سال زندگی کے بعد غار حرا میں وحی نازل ہوتی ہے

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کہا مجھے ڈر لگ رہا ہے تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا 1 آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، 2 آپ سچ بولتے ہیں، 3 لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، 4 نہیں کمانے والے کو کمانے کے لائق بناتے ہو۔ 5 مہمان نوازی کرتے ہو۔ 6 جب لوگ مشکل میں ہوتے ہیں تو آپ انکی مدد کرتے ہو۔ (صحیح بخاری میں 5 صفتیں ہیں: 6982)

صحیح مسلم میں ایک اور اک صفت کا اضافہ ہے سچ بولتے ہیں

40 سال کے اخلاق کی گواہی آپکے معجزاتی سیرت کی علامت !!

Arshad Basheer Madani Notes

2

نبوت سے ہجرت تک

بخاری کی روایت کے مطابق ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:
محمد ﷺ جب 40 سال کے ہوئے تو اللہ نے آپ کو نبی بنایا ،جب آپ ﷺ کی عمر 53 ہوئی تو ہجرت کی ،13 سال مکہ میں 10 مدینہ میں گزارے۔
شروع کے 5 سال تکالیف کم تھے ،اس کے بعد 8 سال بہت تکلیف کے تھے ،مدنی سورتیں 28 ہیں مکی سورتیں 86 ہیں،پانچ سال میں 45 سورتیں نازل ہوئیں بقیہ 8 سال 41 سورتیں نازل ہوئیں۔41 سورتوں کے مضمون پڑھیں تو تکالیف کا اندازہ ہوتا

Arshad Basheer Madani Notes

نزولِ وحی

نزولِ وحی کا واقعہ پیش آیا۔ جبرئیل علیہ السلام نے گلے لگایا، "اِقرأ" پڑھایا۔ انسان ہونے کے ناطے پریشان ہو گئے۔ نبی ﷺ بیوی کے پاس آئے، بیوی نے تسلی دی: اللہ کی قسم اللہ آپ کو ضائع نہیں کریں گے۔۔ سب سے بڑی گواہ بیوی ہوتی ہے۔ گزشتہ سالوں کی گواہی دی۔

قَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: كَلَّا أَبْشِرْ، فَوَاللهِ، لَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا، وَاللهِ، إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ، وَتُكْسِبُ الْمَعْدُومَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ. (صحیح بخاری: 6982 و صحیح مسلم) خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا 1 آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، 2 آپ سچ بولتے ہیں، 3 لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، 4 نہیں کمانے والے کو کمانے کے لائق بناتے ہو۔ 5 مہمان نوازی کرتے ہو۔ 6 جب لوگ مشکل میں ہوتے ہیں تو آپ انکی مدد کرتے ہو۔ (صحیح بخاری میں 5 صفتیں ہیں: 6982) صحیح مسلم میں ایک اور اک صفت کا اضافہ ہے سچ بولتے ہیں

Arshad Basheer Madani Notes

فترۃ الوحی

www.askislampedia.com 00919290621633 Whatsapp

وحی کا آنا کچھ دنوں کے لئے بند ہوا۔

جہاں تک 40 دن، یا ایک سال، یا دو سال کی بات ہے یہ صحیح نہیں ہے۔

اس دوران نبی کے بارے میں کہا جاتا ہے خودکشی کا خیال آتا تھا، بالکل غلط ہے۔ کیوں کہ امام بخاری نے کہہ دیا کہ صحیح بخاری میں تابعین کا خیال تھا جس کو شیخ البانی اور ابن حجر نے وضاحت کی اور بتایا۔ امام بخاری دراصل اس بات کے بے اصل ہونے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

Arshad Basheer Madani Notes

سیرت کی کتابیں– ایک تجزیہ

گزشتہ 40سال کے دوران الرحیق المختوم اور رحمۃ للعالمین دو مشہور کتابیں لکھی گئیں، ان کا پورا احترام کرتے ہوئے کہتے ہیں مکمل صحیح سیرت پڑھنے کیلیے اور کتابیں اپنے لائبریری میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔1۔ "السيرة النبوية الصحيحة" ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری کی کتاب ہے۔

2۔"السيرة النبوية في ضوء المصادر الأصلية دراسة تحليلية"مھدی رزق اللہ کی کتاب ہے ،جو جامعۃ الملک سعود کے پروفیسر ہیں، اس کتاب کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ آچکا ہے۔

3۔"السيرة النبوية كما جاءت في الأحاديث الصحيحة" شیخ الصویان

4 ۔صحيح السيرة النبوية المسماة السيرة الذهبية للشيخ محمد بن رزق بن طرهوني شیخ طرہونی کی کتاب ہے۔

5۔"صحيح السيرة النبوية"شیخ البانی کی کتاب ہے۔

اس کو اپنے گھر میں رکھیں، ان کو اپنے سامنے رکھیں گے تو مضبوط علم حاصل ہو گا ان شاء اللہ۔

Arshad Basheer Madani Notes

سری دعوت

کچھ عرصہ تک آپ ﷺ نے خاموش دعوت کا کام کیا جسے سری دعوت کہا جاتا ہے۔

لیکن 3 سال کہنا زیادہ صحیح نہیں ہے، ثابت شدہ مرویات میں تعین کی دلیل موجود نہیں ہے۔

Arshad Basheer Madani Notes

السابقون

السابقون، یعنی آغاز میں جس میں چھپ چھپ کر ایمان لاتے تھے۔
اس دوران جن لوگوں نے اسلام قبول کیا "جوامع السیرۃ- ابن حزم" کے مطابق، ابن ہشام ج 1 صفحہ 318 سے 324 کے درمیان لکھا ہوا ہے کہ 40 سے 50 لوگوں نے اسلام قبول کیا، جیسے ابو بکر رضی اللہ عنہ، خدیجہ، زید بن حارثہ، علی، بعض مالی طور پر کمزور لوگ ، یا وہ لوگ جن کو معاشرہ میں بہت دبایا گیا تھا، جیسے بلال، خباب، یاسر، عمار، سمیہ، لبینہ
اور اسی طرح معاشرہ کے ذی اثر لوگ نے بھی اسلام قبول کیا جیسے ابوذر، عثمان بن عفان ، عثمان بن مظعون، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ، سعد بن وقاص، عبد الرحمن بن عوف ، ابو عبیدہ بن الجراح، ارقم رضی اللہ عنھم۔

Arshad Basheer Madani Notes

جیسے جیسے زمانہ بڑھتا گیا 67 امیروں میں اور غریبوں میں 15 لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

لوگوں کو جو غلط فہمی ہے کہ صرف غریبوں نے کلمہ پڑھا صحیح نہیں ہے بلکہ امیروں نے بھی پڑھا۔

کفار قریش نے کہا اگر آپ غریبوں کو ہٹائیں گے تو ہم سنیں گے لیکن نبی نے کہا اسلام میں امیر و غریب کا کوئی فرق نہیں ہے۔ اللہ کے پاس تقوی والا ہی عزت والا ہے۔

Arshad Basheer Madani Notes

جہری یعنی اعلان والا دور

نبی ﷺ نے اپنے قبیلہ والوں کو عزت واکرام کے ساتھ نام لے کر بلایا۔
علماء کہتے ہیں جب آپ غیر مسلموں کو دعوت دیتے ہیں ان کے نام عزت سے لو۔ اگر عزت سے بلاؤ گے تو محبت پیدا ہوگی، اسلام سے محبت ہوگی۔
نبی ﷺ نے سارے قبیلے والوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا: اگر میں یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک فوج حملہ کرنا چاہتی ہے تو کیا تم مانوگے؟ سب نے کہا کیوں نہیں ہم نے آپ سے کبھی جھوٹ نہیں سنا ہے۔ کہا اللہ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کل قیامت کے دن کے عذاب سے بچانا چاہتا ہوں۔
ابولہب سمجھ گیا اب ہم کو 360 بتوں کو چھوڑنا پڑے گا صرف ایک راستہ اپنانا پڑے گا، فوراً کہا تباً لک یا محمد، محمد تم برباد ہو جاؤ، کیا اس لئے ہم کو جمع کئے ہو؟ تو اللہ نے سورۃ اللہب نازل کی۔ (تفسیر طبری سورۃ اللھب)

Arshad Basheer Madani Notes

اس کے بعد کچھ صحابہ حبشہ کی طرف چلے گئے، اس کے بعد ان کو اطلاع ملتی ہے کہ مکہ میں تکلیف کم ہوئی ہے، جہاں تک پہلی ھجرت کے لوگوں کی واپسی کے متعلق جو من گھڑت قصہ مشہور ہے کہ اللہ کے رسول نے لات وعزی کی تعریف کی ہے اور سمجھوتا کیا ہے اس قصہ کو شیخ البانی، ابن حجر، قاضی عیاض، مہدی رزق اللہ، ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری، ان سب نے رد کیا ہے۔

جب تکلیف بڑھ گئی تو نبی نے کچھ اور لوگوں کو دوسری مرتبہ حبشہ بھیجا، اب کفار قریش کی ایک جماعت حبشہ کے بادشاہ کے پاس تحفہ لیکر گئے اور کہا کہ ہماری قوم کے بھگوڑے غلام ہیں لھذا ان کو ہمارے حوالے کیا جائے، وہاں کا بادشاہ نجاشی انصاف والا تھا، اس نے ان لوگوں کو بلا کر پوچھا تو ان صحابہ نے کہا ہم غلام نہیں ہیں بلکہ اپنے دین کو بچانے یہاں آئے ہیں، نجاشی سمجھ گیا کہ کفار قریش سازش کر رہے ہیں اس نے کہا کہ ہم ان کو نہیں بھیج سکتے، اس وقت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جو دیکھنے میں بالکل اللہ کے رسول جیسے تھے، نجاشی کے سامنے سورۃ مریم پڑھ کر سنائی، نجاشی عیسائی تھا، مریم کے بارے میں سنا تو متاثر ہو گیا۔

Arshad Basheer Madani Notes

سوشیل بائیکاٹ

رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کا تین سال تک بائیکاٹ کیا گیا، سات، آٹھ اور نو ہجری، صحابہ کرام نے بعض اوقات پتے چبا کر زندگی بسر کی،10 ویں سال چچا کا انتقال ہوا، جو کہ ایمان نہیں لائے، لیکن انہوں نے نبی ﷺ کی بہت مدد کی تھی اس لئے عذاب کم ہو گا۔ اور اسی سال خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا، مؤرخین نے اس کو عام الحزن کہا یعنی غم کا سال۔ یہ نام اللہ کے رسول نے نہیں دیا، بلکہ مؤرخین نے دیا، کیوں کہ جو بھی تکلیف ہوتی تھی وہ سب اللہ کی جانب سے تھی رسول اللہ ہر تکلیف کا صبر کے ساتھ سامنا کیا کرتے تھے، آپ نے کسی کو غم کا سال قرار نہیں دیا۔

Arshad Basheer Madani Notes

طائف کا سفر

11 ویں سال نبی ﷺ نے طائف والوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے طائف گئے۔ وہاں نبی پر حملہ ہوتا ہے، پتھر برسائے گئے خون بہہ رہا تھا، احد کے میدان سے بڑھ کر طائف میں تکلیف ہوئی تھی۔ (صحیح بخاری:3231)

نبی ﷺ جب واپس ہو گئے، واپسی میں تین خوشخبریاں ملی۔

Arshad Basheer Madani Notes

پہلی خوش خبری

بخاری کی روایت کے مطابق فرشتہ نے دو پہاڑوں کے درمیان دبوچ لینے کا حکم چاہا، نبی ﷺ نے کہا نہیں مجھے امید ہے اگر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے تو ان کی اولاد ایمان لائیگی۔

ولم يفق إلا و جبريل قائم عنده، يخبره بأن الله بعث ملك الجبال برسالة يقول فيها: إن شئت يا محمد أن أطبق عليهم الأخشبين، فأتى الجواب منه عليه السلام بالعفو عنهم قائلاً: (أرجو أن يخرج الله من أصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئا) (صحیح بخاری:3231)

Arshad Basheer Madani Notes

دوسری اور تیسری خوش خبری

دوسری خوشخبری: جنوں نے اسلام قبول کیا۔

عداس کا واقعہ صحیح نہیں ہے۔

جب مکہ آئے تو مطعم بن عدی سے کہا پناہ دیں تو مطعم بن عدی نے پناہ دی، اس سے پتا چلا کہ غیر مسلموں سے بھی اچھے تعلقات رکھیں۔

تیسری خوش خبری: اسراو معراج کا واقعہ پیش آیا۔

جب دنیا والے عزت نہیں کیے کرتے تو آسمان کی سیر کرائی۔

اس کے بعد مدینہ سے کچھ لوگ آکر ایمان قبول کئے۔

Arshad Basheer Madani Notes

ہجرت

مکہ میں مدد نہیں ملی، طائف سے نہیں ملی، قریش کو پتہ چلا کہ یہ مدینہ جائیں گے، تو انھوں نے مشورہ کیا، کیا کیا جائے ، نبی ﷺ کو قتل کرنے کا مشورہ کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ نے گھر میں لٹایا، کفار بھی امانتیں نبی ﷺ کے پاس ہی رکھتے تھے، دشمنی کرنے کے بعد بھی امانت نبی کے پاس رکھتے تھے۔ علی نے امانت کو واپس لوٹا دیا

۔

مکہ سے نکلتے ہوئے کہا اے مکہ تو مجھے بڑا پیارا ہے اگر تیرے باسی نہ نکالے ہوتے تو کبھی نہیں نکلتا، ہجرت کا مطلب ایک ایسے مستقبل کو قبول کرنا جس میں یقین نہیں ہوتا کہ راحت ملے گی یا مشکل۔

اسماء رضی اللہ عنھا نے اپنی اوڑھنی پھاڑ کر توشہ باندھا تھا۔ اسی لئے آپ کو ذات النطاقین کہا جاتا ہے۔ غار ثور میں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر جھک کر دیکھ لیں پکڑے جائیں گے، یہ صحیح ہے۔ اسماء روز آنہ توشہ لاتی تھیں یہ صحیح سند سے ثابت نہیں

رسول اللہ کی ھجرت کے دوران ابو بکر کے پیر کو کسی زہریلی چیز نے کاٹ لیا۔ کبوتر نے گھر بنایا تھا، مکڑی نے جالا بنایا تھا یہ سب واقعات صحیح نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ہر ایک کے سر پر مٹی ڈال کر نکلنے کی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔

Arshad Basheer Madani Notes

3

ہجرت سے وفات تک

Arshad Basheer Madani Notes

پہلا سال

جب مدینہ پہنچے قبا کے پاس پڑاؤ ڈالے۔
قبا کے قریب بنو سالم کا قبیلہ تھا، بنو سالم کے لوگوں کو خیال ہوا کہ نبی ہمارے پاس کیوں نہیں آئے۔ نبی ﷺ نے بنو سالم کے لوگوں سے کہا ہم جمعہ آپ کے پاس پڑھیں گے۔ اس مسجد کا نام مسجد الجمعہ ہے۔
ایک اچھے آدمی کی پہچان یہ ہے کہ وہ لوگوں میں اصلاح کرے۔

ہجرت کے پہلے سال نبی ﷺ نے بہت زیادہ محنت کی۔

Arshad Basheer Madani Notes

کچھ ضعیف واقعات

اسماء رضی اللہ عنہا غار ثور میں آکر 3 دن تک کھانا دیتی تھی صحیح نہیں، کبوتر کا، مکڑی کا جال، ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیر میں زہریلے کیڑے نے کاٹا یہ صحیح نہیں ہے۔، نکلتے ہوئے یس پڑھتے نکلے یہ صحیح نہیں ہے۔ سروں پر مٹی ڈالتے گئے صحیح نہیں ہے۔

جب مدینہ پہنچے تو بچیوں نے نشید پڑھے یہ صحیح نہیں ہے، ہجرت کے موقع پر طلع البدر کی نشید پڑھنے کا واقعہ صحیح نہیں ہے۔ تبوک سے واپسی کے واقعہ کو ہجرت کے وقت کے داخلہ کے واقعات سے بعض لوگ غلط فہمی کا شکار ہوتے

Arshad Basheer Madani Notes

پہلا سال

- ابو ایوب انصاری کے گھر میں قیام کیا۔
- نبی ﷺ مدینہ میں مسجد بنائے۔
- عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وداعی ہوئی۔
- اس سال عبداللہ بن سلام اسلام قبول کیے۔
- اسی سال اذان شروع ہوئی۔
- اسی سال سورۃ البقرۃ نازل ہوئی۔
- مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنادیا۔
- اسی سال سریہ کا استعمال کیا، نبی نے طاقت کا استعمال امن قائم کرنے کیا، ایک سو غزوہ اور سریہ ہوئے۔
- نبی ﷺ حاکم ہونے کے ناطے امن قائم کرنے کے لئے طاقت کا استعمال کیا لہذا سیرت کے غزوات کا نظریہ برائے امن تھا نہ کہ دہشت گردی۔

Arshad Basheer Madani Notes

دوسرا سال

- غزوۃ بدر الکبری، صحابہ صرف 313 تھے۔
- اسی سال عید کی نماز ہوئی۔
- اسی سال علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا۔
- بنو قینقاع کا مدینہ سے صفایا ہوا۔
- یہودیوں کے ساتھ معاہدہ کیا تھا کہ امن کے ساتھ رہیں گے لیکن انہوں نے معاہدہ کو توڑا۔

Arshad Basheer Madani Notes

کچھ ضعیف واقعات

یہاں ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے ایک یھودی نے مسلمان عورت کا کپڑا کھینچا تو جنگ ہوئی، یہ صحیح نہیں ہے۔

بدر میں ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے صحابی نے پوچھا یہاں قیام کرنے کا فیصلہ آپ کا ہے یا اللہ کا ہے، نبی نے کہا میرا ہے تو صحابی نے کہا یہاں قیام صحیح نہیں ہے تو آپ نے فیصلہ بدلہ۔ تاریخی اصولوں کی بنیاد پر کہا کہ اسکی اصل موجود ہے

نبی ﷺ کے زمانے میں 27 غزوات ہوئے، کوئی بھی رمضان سکون سے نہیں گزرا یا تو رمضان میں یا رمضان سے پہلے یا بعد میں جنگی حالات درپیش تھے ﷺ۔

Arshad Basheer Madani Notes

تیسرا سال

- اس سال آپ ﷺ نے حفصہ اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما سے نکاح کیا۔
- اسی سال حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی۔
- غزوۂ احد پیش آئی، نبی ﷺ کو جیت ہوئی۔
- شراب کی تحریم نازل ہوئی۔
- غزوۂ احد کے موقعہ پر یہ سبق ملتا ہے کہ نبی کا حکم کسی بھی حال میں نہیں بدلیں گے۔ تھوڑی سی مخالفت ہوئی تو جنگ کے دوران بہت تکلیف ہوئی لیکن اللہ نے آخر کار احد میں فتح نصیب فرمائی۔
- ہند نامی عورت کے حمزہ کے کلیجہ چبانے کا واقعہ صحیح نہیں ہے۔

Arshad Basheer Madani Notes

چوتھا سال

- حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوتی ہے۔
- اسی سال ام سلمہ سے نکاح ہوا۔

Arshad Basheer Madani Notes

پانچواں سال

- عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگایا گیا۔
- غزوہ احزاب کا واقعہ پیش آیا۔
- عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی براءت پر سورۃ النور نازل کی گئی۔
- ابو سفیان نے سارے قبیلوں کو جمع کیا، مدینہ پر حملہ کیا، لیکن اللہ نے بچالیا۔
- سلمان رضی اللہ عنہ سے غزوہ خندق کے موقعہ پر مشورہ کیا(ثبوت نہیں ملا)، لیکن مشورہ لینا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عام عادت تھی۔
- اس موقعہ پر ابو نعیم کا واقعہ صحیح نہیں ہے۔

Arshad Basheer Madani Notes

چھٹا سال

- صلح حدیبیہ کا واقعہ پیش آیا۔
- لوگ کہتے ہیں کہ ہم مکی زندگی میں ہیں کچھ کا کہنا ہے کہ ہم مدنی زندگی میں ہیں لیکن اس اختلاف کو شیخ ابن عثیمین نے حکمت سے حل فرمایا ہم صلح حدیبیہ کے احوال میں ہیں۔
- سورہ فتح نازل ہوئی۔
- بیعت الرضوان کا واقعہ پیش آیا۔
- عثمان غنی کے نام پر بیعت کا واقعہ صحیح نہیں ہے۔
- اس سال 7 (ایک تحقیق کے مطابق) بادشاہوں کو خط لکھا، اسلام کی دعوت دی۔

www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp
Arshad Basheer Madani Notes

ساتواں سال

- غزوۂ خیبر لڑی گئی۔
- یھودی عورت نے گوشت میں زہر ملایا۔
- حضرت ماریہ کو تحفہ میں دیا جاتا ہے۔
- غزوۂ ذات الرقاع پیش آئی۔
- تیمم کی آیت نازل ہوئی۔

Arshad Basheer Madani Notes
www.askislampedia.com 00919290621633 Whatsapp

آٹھواں سال

- قریش نے معاہدہ توڑا۔
- فتح مکہ پیش آیا۔
- مکہ میں جاکر اعلان کیا آپ ﷺ نے جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو گا امن مین ہو گا یہ واقعہ کا ذکر 13 کتب حدیث میں ہے۔
- جاؤ تم آزاد ہو والی حدیث ضعیف ہے، لیکن ابن حجر نے متن کے اعتبار سے صحیح کہا ہے۔
- اور اسی سال غزوۂ حنین پیش آئی۔

Arshad Basheer Madani Notes
www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp

نواں سال

- غزوہ تبوک کا واقعہ پیش آیا۔
- نبی نے 53 سال سے 63 سال تک امت میں اتحاد اور امن قائم کرنے کی کوشش کی۔
- تبوک میں سورۂ توبہ نازل ہوئی۔

Arshad Basheer Madani Notes
www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp

دسواں سال

- نبی ﷺ نے دو مرتبہ جبرئیل کو قرآن سنایا۔
- حجۃ الوداع کا واقعہ پیش آیا۔
- نبی کے 16 خطبات جمع کئے گئے۔
- صفر کا مہنہ آتا ہے، صفر میں سر درد شروع ہوتا ہے، آخری پانچ دن سخت بیمار ہوتے ہیں، جب ہوش آتا ہے تو نماز کے بارے مین سوال ہوتا ہے، آخری نماز مغرب کی پڑھائی تھی۔
- آخری دن 12 ربیع الاول تھا، چاشت کا وقت تھا، بہت سخت درد ہوا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے مسواک چبا کر دیا، ظہر سے پہلے انتقال ہوا۔

www.askislampedia.com 00919290621633Whatsapp
Arshad Basheer Madani Notes

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Arshad Basheer Madani Notes

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Jazakullahu Kairan

Arshad basheer Madani

founder of
www.askislampedia.com
00919290621633
Whatsapp

Arshad Basheer Madani Notes